یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس کا تعلق مفاد عامہ سے ہے تو لازماً عوام کے لئے دلچسپی کی چیز ہے، مگر معاملہ چونکہ عدالت میں ہے اس لئے ہم احترام عدالت کی بنا پر اپنی رائے ظاہر کرنے کی پوزیشن میں نہیں، اگرچہ قادیانی پریس نے اپنے "صاحبزادہ صاحب" کے بارہ میں غوغا آرائی کر کے اس احترام کو ملحوظ نہیں رکھا۔ حقائق رفتہ رفتہ عوام کے سامنے آہی جائیں گے۔ کاش! پیمانہ کے یوں چھلک جانے سے یاران میکدہ کچھ چونک اٹھیں۔ فھل من مدکر۔

صدر پاکستان نے آئین کے جس نئے فارمولے کا اعلان کیا ہے۔ اس کی بنا پر مجوزہ آئین عبوری ہوگا۔ قومی اسمبلی کو اس میں ترمیم و اصلاح کے لئے نوّے دن کی مہلت دی جائے گی جس کے بعد آئین حتمی حیثیت اختیار کر جائے گا۔ مجوزہ ترمیمات قومی مفاد سے ہم آہنگ نہ ہونے کی صورت میں اسمبلی میں واپس بھیجے جائیں گے۔ ملکی سالمیت اور نظریۂ پاکستان کے منافی کوئی ترمیم قبول نہیں کی جائے گی۔ گو ہمیں اب تک آئین کے مسودہ کا علم نہیں ہو سکا۔ مگر بظاہر آئین کا یہ نیا فارمولا معقول نظر آرہا ہے۔ موجودہ حالات میں یہی صورت موزوں تھی کہ صدر آئین کے بارہ میں نازک ذمہ داریوں کو بانٹ لیں۔ اور اسمبلی کے تمام ارکان کو بھی اس مسؤلیت میں شریک کر دیں جو خدا، رسول اور اس ملک کے کروڑوں مسلمانوں کی طرف سے صدر اور اسمبلی پر اسلامی آئین کے سلسلہ میں عائد ہوتی ہے اس طرح قومی اسمبلی کی حیثیت دستور ساز اسمبلی کی ہوگی۔ صدر محترم نے اس بھاری بوجھ میں اسمبلی کو بھی شریک کر دیا۔ اور اس کے ساتھ ہی خلاف ملک و ملت ترمیمات کا دروازہ بند رکھ کر بہت دور اندیشی اور تدبر کا ثبوت دیا۔

جزائر فلپائن میں مسلمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد اس وقت عیسائیت کے ہاتھوں ظلم و ستم کی چکی میں پس رہی ہے۔ فلپائن میں اسلام اور مسلمانوں کی پوزیشن اور زبوں حالی پر الحق کے پچھلے شمارہ میں تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ ہمیں تعجب ہے کہ اس مہذب دور میں حکومت فلپائن ان مظالم کو روکنے کی بجائے عیسائیوں کی پشت پناہی کر رہی ہے اور قتل و قتال کا سلسلہ زوروں پر ہے۔ مسلمانوں کی پوری برادری ایک کنبہ ہے۔ اقصائے مشرق میں رہنے والے مسلمان بھائیوں پر اگر ظلم ہوتا ہے۔ تو پورے عالم اسلام، اسلامی حکومتوں اور تنظیموں کو بے چین ہو کر اس کے خلاف اٹھنا چاہئے مگر ہماری غیرت ملی سرد ہو چکی ہے ورنہ آج صلاح الدین ایوبی اور محمود غزنوی کے مارے ہوئے